COPYRIGHT

This microfiche is supplied by the British Library, Oriental and India Office Collections and is for private study or research only. The material is subject to copyright and may not be reproduced without the written permission of:-

The British Library
96 Euston Road
London NW1 2DB
United Kingdom

الحقوق محفوظة

تقدم المكتبة البريطانية
قسم المجموعات الشرقية والمكتبة الهندية
هذا الميكروفيش من أجل افادة الدراسات الخاصة والأبحاث فقط.
جميع الحقوق بما يخص هذه المادة محفوظة ويحظر استخراج
نسخ عنها بدون موافقة المكتبة البريطانية خطيا .

BL MANUSCRIPT NUMBER: DELHI ARABIC 525

TITLE: HĀSHIYAH ʿALĀ TABYĪN AL-ḤAQĀʾIQ

AUTHOR: AL-DIHLAWĪ, MUḤAMMAD KARĪM ALLĀH

DATE: 19TH CENT

SPECIFICATIONS: 202 FOLIOS (+ 8)

SIZE:

BL CATALOGUING REFERENCE: IOSAL

Delhi Arabic 525
[illegible] 1627

THE BRITISH LIBRARY
ORIENTAL AND INDIA OFFICE COLLECTIONS
1 2 3 4 5 6
1 2

اسی انکار کرنا اور واسطی نتیجی یہی کہ کہتی کہ یہہ حدیث
موضوع اور ضعیف ہی کیہ یا یہ سماعت میں نہیں
ہی اسو سطی کہ یہہ خدا اور رسول نہیں ہیں کہ بغیر
دلیل انکی کہنی کو مان لیں دین میں بلکہ حدیث اور قول
ہم نقل کریں تو اوس وقت وہ حدیث بلسمہ ہی معاملہ
جو خلی ایک وہ حدیث ہیں کہ جسمیں اور وہ جو کہ انکا ہی
جو لکھی وہ حدیثیں کہ جسمیں ہیں اما یا علی یہہ نہیں
انکار درست ہونیکا چہ جائیکہ ہم حدیثیں آنکی کی لاویں
[illegible] یعنی لا انکار جواب میں نہی منکر ہوتی
عجب صاف بات ہی مولف کہتا ہی اور یہہ
انکی امت نہیں مانتی [illegible]
[illegible]
میں امت کی نہیں ہی یہہ [illegible] اہدنا الصراط المستقیم

اور حدیث ام سلمہ کی مشکوٰۃ میں یہہ ہی قال شہدت
قتل الحسین آنفا یعنی فرمایا رسول خدا نے میں حاضر ہوا
کربلا میں وقت قتل حسین کی عجب ہی کیونکہ ہوئی
ہوئی صلعم کربلا تشریف لائی دوسری حدیث
صحیح مسلم میں ہی یہ قصہ معراج کی ہی فحانت
الصلوٰۃ فاممتہم فلما فرغت من الصلوٰۃ یعنی میں نے
بیت المقدس کیا جانا اور امامت جمیع انبیا کی الشی
ہوئی ہیں پس میں نی جماعت نفل کیا ہی پس فراغ
کی میں اوپر کہا پس ان سو معلوم ہی کہنا جانا ہی کہ
اور حسین سونی سو ہی لوگوں کو امامت اور جماعت
حاضر ہو سی بڑی بدعت انکی یہہ ہی کہ مشکوٰۃ اور صحیح مسلم
حدیثونکی سو ضعیف اور ضعیف کہیں اور رسول اللہ ص

بہی کہ بادشاہ و شہزادہ محلون مین رہتی ہین لیکن کبھی کبھی
واسطی سیر مکانات کے کمتر محل بادشاہی سی باہر
جاتی ہین سبحان اللہ اس جماعت سی دوسری بات
انکی انکار ایمان اور انکی ارواح کی یہ حدیث ہی نم
کنومة العروس معاذ اللہ اس سی سمجھ لی کوی
کسی کو ایسی نصیب سنکر یہ سمجھنا کیا رواج کیوں مگر وہین
کہ وہ سوتی ہین اسواسطی اگر مرا تو سونا ہوئی
لازم آوین تو ضرر ابیان ایک انکار تو یہ
ہے عذاب قبر کا دوسرا یہ کہ جب سوتا ہی آدمی
تو اوسکو خبر نہین ہوتی ہی یہ مطلق اور جملہ
عجب عذاب ہی کہ اوسکو خبر نہووی دوسری

فرمائی ہیں سو جب سب سوا کیری ہیں وطنی اور مجمل عام کیونکر

ہوئی حالانکہ خصوصا سلف میں بھی شب معراج کی نہیں

نہیں ہو سکتا ہی ضد اصلی ہے مطلب ندیمان وغیرہ

کیا پلا بیسں اٹھی بلکہ انکی ہنر ذکر کی کہ یہ حدیث کہ

ایسی ضعیف اسبکی کئی ہیں ہو سکتا ہم ...

معلوم ہوتا ہی رضی الله عنه اور رسول ... ست میں مار کر

نہ ہوئی ہیں یہ اپنی یعنی حدیث کی صاف ... سکی یکار

مگر منکر ... ہیں بلکہ ہزار ہوں حدیث کو یعنی

سمجھ سکی مقرر سنگیا مثل حدیث سی مرد ... گھر

حدیث مشکوۃ میں قال رسول الله صلعم ان

السعداء ... اصحابه ... جمع ...

قرة العلماء

فتح معانیہم ترجمہ فرمایا رسول خدا نے کہ جس وقت دفن
کیا جاتا ہی مردہ قبر میں اور پھرتی ہیں گروانی وا
لی قرسی البتہ بیشک سنتا ہی مردہ اوسوقت قبر میں آواز جوتون
کہ وہ اب قبرسی پھرکر چلی پہکال دشمنی دین سنی
کہتی ہیں فقط یہہ سنی سنتی ہیں اور کہ نہیں سنتی
عجب یہی کہ کان سنتی کی مردہکو اونہی زمین دی اور باقی
چھین لئی اور یہہ ہی نصیب دنیا میں سب سنی بلکہ صاف
بعضی حدیثونکو انکار کرتی ہیں چنانچہ حدیث جوسی
انگشتونکی وقت استماع اسم محمد صلعم کی ما حدیث
تعلم قران کی جسمی کہ حضرت عمر رض وقت
آنی قران میری پروردگار کا سی ما حدیث نکارنی
ہلال کی مرض موت محمد صلعم کی بعد اذان کی کہ

که رسول خدا دیتا ربلکه پکارنا بعد اذان کی جمیع علماء مسل
صاحب بحر الرائق اور صاحب ہدایہ مستحب لکھتے ہین
بدلیل پکارنا صلعم کی اور یہہ خانہ خراب اوسکو
بدعت کہتی ہین اور کہنی والی کو بدعتی باوجودیکہ بیچ بحر
الرائق اور ہدایہ الصلوٰۃ مسئلہ الجمعہ اور پکارنا موجود ہی عجب کہ
کہ مسجد و نکو بدعتی کہوین اور خود [illegible] مین تابع سنت
بتلاوین اور بہت حدیثین کہ صحاح ستہ مین ہین
اوسکو سنتی مانتی مثل جماعت نفل کی بیچ صلوٰۃ کا ہی
اور پیہری والی کو بدعتی کہین حالانکہ پیغمبر خدا صلعم کی
[illegible] کیا ہی مع جماعت کی اور حدیث یکا عمت
نقل کہ

نقل کرکے صحیح مسلم میں انکار کریں اور حدیث
ابن ماجہ کی بیچ نماز پڑھنے اور بیٹھنے میت
صاف انکار کرتی ہیں وہ حدیث یہ ہے عن
جابر رض عن النبی ص قال اذا دخل المیت القبر
مثلت له الشمس عند غروبها فیجلس یمسح عینیه
ویقول دعونی اصلی ترجمہ فرمایا محمد صلعم نے
جب کہ داخل کیا جاتا ہے مردہ قبر میں دکھلایا جاتا ہے
آفتاب نزدیک غروب کے پس بیٹھتا ہے مردہ
اور مسح کرتا ہے اپنی آنکھیں اور کہتا ہے فر
شتو تمکو چھوڑو مجھکو کہ میں نماز پڑھ لوں
عجب بیان ہے یہ ہی کہ نہ شیعہ و مرزا
سنت اور کلام کرے عجب ہے یہ نہ سنی احمد